INTERNATIONAL MONETARY FUND

COMMUNICATIONS DEPARTMENT

پریس ریلیز نمبر
برائے فوری اجرا
5 اپریل 2017ء

عالمی مالیاتی فنڈ
واشنگٹن ڈی سی20431
ریاست ہائے متحدہ امریکہ

آئی ایم ایف اسٹاف نے پاکستان کے لیے آرٹیکل IV مشن مکمل کرلیا

مشن کے اختتام پر جاری کردہ پریس ریلیزز میں آئی ایم ایف اسٹاف ٹیموں کے بیانات شامل ہوتے ہیں جو کسی ملک کے دورے کے بعد ابتدائی نتائج ظاہر کرتے ہیں۔ اس بیان میں ظاہر کردہ نقطہ ہائے نظر آئی ایم ایف اسٹاف کے ہیں اور ضروری نہیں کہ آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ کا نقطہ نظر بھی یہی ہو۔ مشن کے ابتدائی نتائج کی بنیاد پر اسٹاف ایک رپورٹ تیار کرے گا جو انتظامیہ کی جانب سے منظوری کی صورت میں بحث اور فیصلے کے لیے آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ کو پیش کی جائے گی۔

ہیرالڈ فنگر کی قیادت میں عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی ایک اسٹاف ٹیم نے 2017ء کی آرٹیکل IV مشاورت پر پاکستانی حکام سے گفت و شنید کے لیے 28 مارچ تا 5 اپریل 2017ء دبئی کا دورہ کیا۔ مشن کے اختتام پر جناب فنگر نے مندرجہ ذیل بیان جاری کیا:

’’تین برسوں کی اصلاحات کے بعد پاکستان نے اپنی کلی معاشی لچک اور معاشی امکانات کو مستحکم کرلیا ہے جس سے ڈھانچہ جاتی اصلاحات میں حالیہ پیش رفت کو مزید آگے لے جانے اور معیشت کو بلند نمو کے راستے پر گامزن کرنے کا موقع ملا ہے۔ تاہم آنے والے دور میں مالیاتی، بیرونی اور توانائی کے شعبوں میں درپیش متعدد چیلنجز بھاری محنت سے حاصل کردہ اس استحکام کو متاثر کرسکتے ہیں۔ اس تناظر میں مشن مالیاتی استحکام اور اہم ڈھانچہ جاتی اصلاحات پر عملدرآمد کے حوالے سے بھرپور کوششیں کرنے اور ملک کی بیرونی پوزیشن کے انتظام کے حوالے سے چوکس رہنے پر زور دیتا ہے۔

اسٹاف ٹیم کو توقع ہے کہ بہتر ہوتے ہوئے عالمی معاشی حالات، چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) سے متعلق بڑھتی ہوئی سرمایہ کاری اور زراعت کی بحالی کی مدد سے مالی سال 2016/17ء میں معاشی نمو 5 فیصد تک پہنچ جائے گی۔ ساتھ ہی لارج اسکیل مینوفیکچرنگ کی توقع سے کم نمو اور جمود کا شکار برآمدات نمو کے امکانات پر منفی اثرات مرتب کررہی ہیں۔ بلند تجارتی خسارے—جو جزوی طور پر سرمایہ جاتی سامان (capital goods) اور توانائی کی درآمدات میں اضافے کا عکاس ہے—اور جمود کا شکار ترسیلات زر کی بنا پر مالی سال 2016/17ء میں کرنٹ اکاؤنٹ کا خسارہ جی ڈی پی کے 2.9 فیصد تک پہنچ جانے کی توقع ہے جبکہ اوسط ہیڈ لائن مہنگائی متوقع طور پر 4.3 فیصد تک محدود رہے گی۔ وسط مدت میں سی پیک اور دیگر سرمایہ کاریوں میں اضافے، توانائی کی بہتر فراہمی اور مسلسل ڈھانچہ جاتی اصلاحات کی مدد سے نمو تقریباً 6 فیصد تک پہنچ سکتی ہے۔

آئندہ کی معاشی پالیسیوں کو بھاری محنت سے حاصل کردہ استحکام قائم رکھنے اور ابھرتے ہوئے نیز وسط مدتی چیلنجز، جو خصوصاً مالیاتی، بیرونی اور توانائی کے سیکٹرز میں درپیش ہیں، سے نمٹنے پر مرکوز رکھنے کی ضرروت ہے۔ سال کی پہلی ششماہی میں توقع سے کم محاصل کی تلافی اور اگلے سال خسارے میں مزید کمی کے لیے مالیاتی استحکام کی کوششیں تیزتر کرنے کی ضرورت ہوگی۔ بڑھتے ہوئے تجارتی خسارے سے نمٹنے اور سی پیک سے متعلق نیز دیگر سرمایہ جاتی رقوم کے

وسط مدتی اخراج کو برداشت کرنے کی معیشت کی صلاحیت بڑھانے کے لیے ایکسچینج ریٹ میں زیادہ لچک اور برآمدی سیکٹر کی پیداواریت کو بہتر بنانے کی کاوشیں درکار ہیں۔ توانائی کے نئے منصوبوں کی طویل مدتی کامیابی کو یقینی بنانے اور حکومتی خزانے پر بوجھ کو کم سے کم رکھنے کے لیے بجلی کی تقسیم کے سیکٹر کو پوری لاگت کی وصولی کے برابر لانا بے حد ضروری ہے۔ ساتھ ہی مانیٹری پالیسی کو دور اندیشی پر چلتے رہنا چاہیے۔

مذاکرات میں پاکستان کے سماجی شعبے کے سیفٹی نیٹس کو بڑھانے، گھاٹے میں جانے والی پبلک انٹرپرائزز کی تشکیل نو اور ان میں نجی شعبے کی شرکت کی کوشش کرنے، مالی شمولیت کو فروغ اور توسیع دینے اور کاروباری ماحول کو بہتر بنانے سے متعلق اصلاحات بھی زیر بحث آئیں۔ پاکستان کے وسیع تر معاشی مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے اصلاحات کی رفتار قائم رکھنا بے حد ضروری ہوگا اور آنے والے دور میں مسلسل کاوشیں کرتے رہنا چاہیے۔

اسٹاف ٹیم حکام اور تیکنیکی عملے کے تعاون اور تعمیری مذاکرات پر ان کی شکر گزار ہے اور پاکستان کے معاشی اصلاحاتی پروگرام کے لیے آئی ایم ایف کی حمایت کا اعادہ کرتی ہے۔‘‘

اسٹاف ٹیم نے وزیر خزانہ اسحاق ڈار، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر اشرف وتھرا اور دیگر سینئر حکام سے ملاقاتیں کیں۔

واشنگٹن ڈی سی 20431 * ٹیلیفون 202-623-7100 * فیکس 202-623-6772
www.imf.org